سوال

میرا خاوند فوت ہوگیا ہے، میں اپنے خاوند کے دوست کا قرب محسوس کرتی ہوں، اور وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے، لیکن وہ ہمیشہ سے محسوس کرتا ہے کہ ایسا کرنا دوست سے خیانت ہے، اور ہمیشہ اپنے ضمیر کی ملامت محسوس کرتا ہے، تو کیا اس کا میرے ساتھ شادی کرنا اپنے دوست کے ساتھ خیانت کہلائیگا ؟

جواب

الحمد للہ

عدت ختم ہونے کے بعد آپ کے خاوند کے دوست کے لیے آپ سے شادی کرنا جائز ہے، اور یہ دوست سے خیانت شمار نہیں ہوگی، بلکہ اکثر لوگ تو یہ کام اپنے دوست کی موت کے بعد اس کی عزت و احترام اور احسان کے لیے کرتے ہیں، خاص کر جب انہوں نے اپنے پیچھے اولاد بھی چھوڑی ہو تو عورت کی عزت و عصمت محفوظ رکھنے اور اس کی اولاد کی تربیت کرنے کے لیے شادی کی رغبت ہوتی ہے

بہر حال شادی مشروع ہے؛ اور اس میں کوئی مانع نہیں اور اگر خاوند اپنے دوست کا اکرام اور اس کی اولاد کی تربیت اور اس کے بعد اس کی بیوی کی عفت و عصمت کی نیت رکھتا ہو تو اسے اس پر ثواب دیا جائیگا

یہ چیز مخفی نہیں کہ کسی اجنبی مرد کے ساتھ عورت کا تعلقات قائم کرنا چاہے وہ خاوند کا دوست ہو یا کوئی دوسرا ممنوع ہے، اور یہ خیانت اور بے وفائی شمار ہوتی ہے

اگر وہ شخص آپ میں رغبت رکھتا ہے، اور اس کا دین اور اخلاق پسند ہے تو وہ آپ کے ولی سے آپ کا رشتہ طلب کرے، اور آپ اللہ سے استخارہ کریں، اور اب اس سے تعلق منقطع کر دیں جب تک وہ آپ کا خاوند نہیں بنتا اس سے تعلق مت رکھیں

ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق نصیب فرمائے اور سیدھی راہ کی راہنمائی کرے

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

103717